أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ﷺ

رسالہ تجدید الاسلام

قرآن اور اسلامی مذہبی تاریخ کے گہرے مطالعہ سےحیران کن حقائق کا انکشاف ہوا جو پہلی صدی ہجری کے دین کامل کے احیاء کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔ "أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ﷺ" کی بنیاد پر "رسالہ تجدید الاسلام" مسلمانوں کے انداز فکروعمل میں مثبت تبدیلی کا پیغام ہے-

علم الحديث سبع قواعد ذهبية

علم الحدیث کے سات سنہری اصول

Seven Golden Rules of Science of Hadith

https://bit.ly/Hadith-Basics \ https://bit.ly/Islamic-Sources

Google Doc Link/ Pdf

تحقیق و تجزیہ: بریگیڈئر آفتاب احمد خان (ر)

https://bit.ly/Tejdeed-Islam \ http://SalaamOne.com/Revival
https://Quran1book.blogspot.com \ https://Quran1book.wordpress.com
https://www.facebook.com/IslamiRevival

Updated: 20-01-22 21:00

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (قرآن:3:132)
اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے

رسالہ تجدید الاسلام

پہلی صدی کے اسلام دین کامل کی بحالی
بسم الله الرحمن الرحیم
لآ اِلَهَ اِلّا اللّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوُل اللّهِ

شروع اللہ کے نام سے، ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اس کی مدد چاہتے ہیں اوراللہ سے مغفرت کی درخواست کر تے ہیں. جس کواللہ ھدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اورجس کو وہ اس کی ہٹ دھرمی پر گمراہی پر چھوڑ دے اس کو کوئی ھدایت نہیں دے سکتا- ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اس کے بندے اورخاتم النبین ہیں اور انﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں ہے. درود و سلام ہوحضرت محمّد ﷺ پر اہل بیت، خلفاء راشدین واصحاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اجمعین پر- .دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی (ضَلَالَۃٌ) ہے- جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا -

---

قرآن اور اسلامی مذہبی تاریخ کے گہرے مطالعہ سےحیران کن حقائق کا انکشاف ہوا، جو پہلی صدی ہجری کے دین کامل کے احیاء کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں- "**أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ** ﷺ " کی بنیاد پر "رسالہ تجدید الاسلام" مسلمانوں کے انداز فکروعمل میں مثبت تبدیلی کا پیغام ہے-

---

"رسالہ تجدید الاسلام" بریگیڈئیر آفتاب احمد خان (ریٹائرڈ) کی تحقیقی کاوش ہے- آپ فری لانس مصنف ، محقق اور بلاگر ہیں، پولیٹیکل سائنس، بزنس ایڈمنسٹریشن، اسٹریٹجک اسٹڈیزمیں ماسٹرزکیا ہے اور قرآن کریم، دیگر آسمانی کتب، تعلیمات اور پیروکاروں کے مطالعہ میں دو دہائیوں سے زیادہ وقت صرف کیا ہے- وہ 2006 سے " Defence Journal کے لیے لکھ رہے ہیں- ان کی منتخب تحریریں پچاس سے زائد کتب میں مہیا ہیں- ان کے علمی و تحقیقی کام کو 4.5 ملین تک رسائی ہو چکی ہے:

https://SalaamOne.com/About

انڈکس

تعارف

1. **اصول #1. قرآن حدیث کو منسوخ کرتا ہے حدیث قرآن کو نہیں**
2. **اصول #2. حدیث "موافق قرآن و سنت" لازم**
   a. ہدایت کے لئے قرآن پر قائم رہو:
   b. حدیث قرآن و سنت کے مطابق
3. **اصول #3.- حدیث موافق عقل و فہم**
   a. نتیجہ
   b. قرآن سے مطابقت والی حدیث صحیح اورباقی ضعیف
4. **صول #4: حدیث قدسی اور حدیث نبوی**
5. **اصول # 5: سلسلہ اسناد**
6. **اصول #6 : "کتاب حدیث" ممانعت**
   a. حدیث اور جھوٹ
7. **اصول#7 : حدیث کا حفظ و بیان**
   a. کیا صرف ایک حدیث؟
8. **اختتامیہ [احادیث کی تدوین و ترتیب نو - گائیڈ لائینز]**
9. ضمیمہ1:رسول اللہ ﷺ کی اطاعت، نافرمانی کی سزا جہنم
10. Books and Article by By Brig Aftab Khan (r

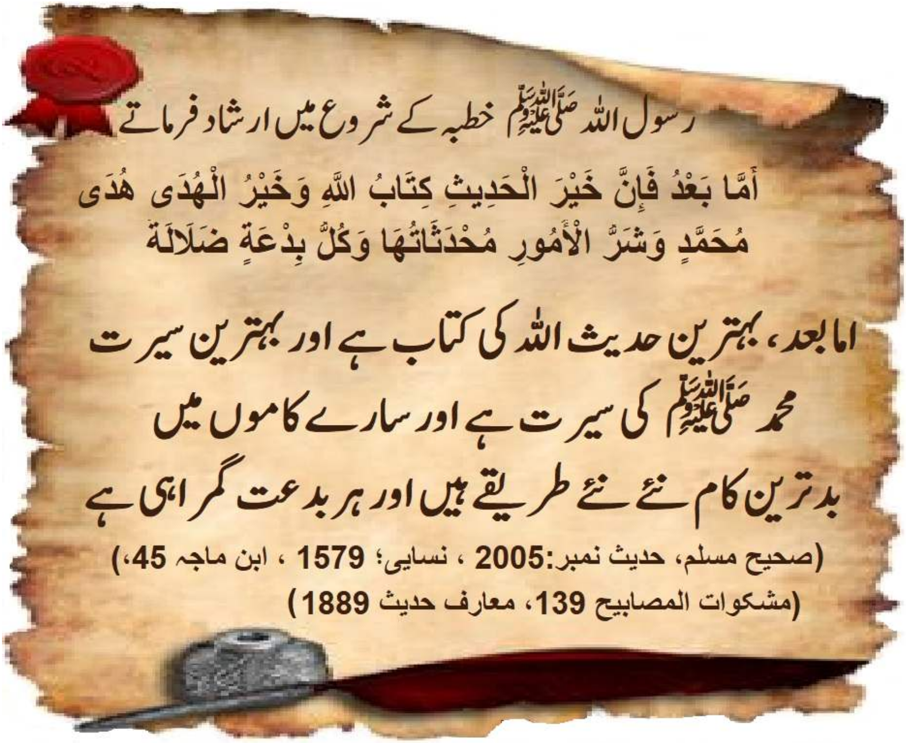

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

اما بعد کہ بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بدترین کام نئے نئے طریقے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے [1]

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

کہہ دو کہ دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو(قرآن:2:111)[2]

---

[1] رسول اللہ ﷺ خطبہ سے قبل ارشاد فرماتے تھے: (صحیح مسلم، حدیث نمبر:2005 ، نسایی؛ 1579 ، ابن ماجہ 45، مشکوات المصابیح 139، معارف حدیث 1889 () /
http://www.equranlibrary.com/hadith/muslim/1470/2005

[2] https://tanzil.net/#2:111

علم الحدیث کے سات سنہری اصول

تعارف

قرآن الله تعالی کی آخری کتاب ھدایت ہے، یہ مسلمانوں کے ایمان کا اہم جزو ہے- کسی اور کتاب پر ایمان دائرہ اسلام سے باہر کر دیتا ہے[3]-
الله کا فرمان ہے:
لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّـهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّـهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّـهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾
در حقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (33:21)
رسول اللہ ﷺ کے أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ پر عمل کے دو طریقے ہیں، ایک سنت رسول اللہ ﷺ (عمل) جس کو ہزاروں صحابہ نے دیکھا اور اس پر عمل کیا، جیسے صلاۃ ، روزہ ، زکاۃ ، حج، نکاح وغیرہ-
دوسرا آپ کے اقوال، ارشادات اور فرامین (احادیث) جوکہ کبھی زیادہ کبھی کم یا ایک دو صحابہ نے سنے- قرآن[4] اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق کسی بھی "کتاب حدیث" کی سختی سے ممانعت[5] ہے-
(اس حقیقت کو چھپانے، متنازعہ بنانے کی تمام ناکام کوششیں قرآن،[6] سنت، احادیث اور تاریخ سے ثابت ہیں[7]،[8])-
رسول اللہ ﷺ نے اپنے اقوال، مقالے (احادیث) کی ترسیل کا طریقہ بتلایا، فرمایا کہ:

[3] https://quran1book.blogspot.com/2021/09/Faith-Revival.html
[4] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/verses.html
[5] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html
[6] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-distortion-exposed.html
[7] https://quran1book.blogspot.com/2021/11/IslamicSources.html
[8] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/tajdeed.html

"اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میرا مقالہ (مَقَالَتِي/ قول یا ترجمہ: حدیث) کو **سنا**، اسے**حفظ** کیا، اور پھر اسے آگے **بیان** کیا....(نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا **سَمِعَ** مَقَالَتِي **فَحَفِظَهَا** وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا)"(مشکوٰۃ المصابیح, حدیث نمبر: 228)[9]

صحابہ اکرام نے احادیث کوسنا حفظ کیا اور آگے منتقل کیا [کچھ کو حفظ کی کمزوری پر نوٹس لکھنے کی اجازت ملی مگر حضرت ابوھریرہ (رضی اللہ اور بہت کو انکار ہوا[10] اور وہ مرتے دم تک اس ممانعت پر عمل کی تاکید کر تے رہے]

خلفاء راشدین نے بھی قرآن کی کتابت و تدوین[11] نہیں کی- احادیث کی منتقلی حفظ و بیان و سماع پر محدوددرہی جس پر صدیوں عمل ہوا، دوسری تیسری صدی ھ میں کتب حدیث لکھنے کے باوجود آج بھی یہ سلسلہ کسی حد تک موجود ہے-

قرآن اور سنت رسول اللہ ﷺ متواتر نسل در نسل منتقل ہونے کی وجہ سے مکمل محفوظ ہیں- سنت اور حدیث میں فرق[12] ہے- جو رسول اللہﷺ نے بذات خود واضح کیا مگر لوگ جان بوجھ کر ان کو مکس کرتے ہیں تاکہ رسول اللہ ﷺ کی حکم عدولی کے جواز گھڑا جا سکے-

---

[9] https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=23&hadith_number=228
[10] https://quran1book.blogspot.com/2021/11/HadithBan-Sahabh.html
[11] https://quransubjects.blogspot.com/2021/07/compilation.html
[12] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-sunnah.html

احادیث کی بہت قلیل تعداد تواتر سے منتقل ہوئی، متواتر کی ایک رپورٹ تقریبا اتنی ہی یقینی بات ہے جتنا کہ قرآن مجید، لہذا متواتر حدیث کے رد کو کفر مانا جاتا ہے۔ امام جلال الدین سیوطی[13] (1445–1505 CE) نے 113 متواتر[14] احادیث کو ایک کتاب میں عنوان کیا ہے جو زیادہ ترعبادات پر ہیں- انہوں نے ہر ایک ایسی حدیث کو متواتر شمار کیا جس کے ھر رابطہ پر 10 راوی تھے- متواتر احادیث کے علاوہ باقی ذخیرہ "احد حدیث" ہیں جن کا درجہ یقینی نہیں بلکہ ظنی ہے- [ظن= خیال، شک، اٹکل، اندازہ]- لیکن اگر

---

13 https://en.wikipedia.org/wiki/Al-Suyuti

14 : "قطف الازہر متناثرہ فی الخبار المتواتر" [Qatf al-Azhar al-Mutanathara fi al-Akhbar al-Mutawatirah https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-sunnah.html

یہ رسول اللہ ﷺ کے میعار کے مطابق ہوں تو ان کا درجہ تحقیق سے بلند ہو سکتا ہے نہ کہ ضرورت یا سہولت کی بنیاد پر جیسا کہ فرقہ پرست علماء اپنے مخالفین کے دلائل کو رد کرنے کے لئے ان کی پیش کردہ احادیث کو ضعیف قرار دیتے رہتے ہیں-

اس لیے احادیث کے بیان (سوشل میڈیا پر شئیرکرنے) یا عمل سے پہلے یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قائم کردہ بنیادی اصولوں اور میعار کے مطابق ہوں- بدقسمتی سے صدیوں سے ایسا نہیں ہو رہا جو کہ فتنہ، فساد، فرقہ واریت آور امت مسلمہ میں نفاق، فکری، روحانی و دنیاوی انحطاط کی بنیادی وجوہ میں سے ایک ہے- [اہم سوال: بارہ صدیوں سے ایسا کیوں ہو رہا ہے؟]

اسلامی تاریخ میں یہ شاید پہلی کوشش ہے کہ تمام مجموعہ حدیث کوکسی فرد یا گروہ کی اجارہ داری، صوابدید، اختیار کے دائرۂ سے نکال کر اللہ تعالی اور رسول اللہﷺ کے احکام کے دائرہ میں لایا جائے تاکہ ان سے مفید طریقہ سے استفادہ ممکن ہو-

دین اسلام کے متعلق کوئی بھی عنصراگر اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے واضح احکام کی موجودگی میں ان سے ماورا رکھا جاۓ تو وہ مسلمانوں کے لیے فائدہ مند نہیں نقصان دہ ثابت ہو گا، اگرہم عقل کو استعمال کریں، تفکر کریں تو سمجھ سکتے ہیں- جیسےنشہ میں کچھ فوائد ہیں مگرنقصانات زیادہ، مگر شرابی کو صرف فائدے ہیں نظر آتے ہیں، جب تقصان ظاہر ہوتا ہے تو بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے-

اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی حکم عدولی کے نتیجہ میں قرآن کو متروک العمل کر دیا گیا، جس کی بحالی کی سخت ضرورت ہے:

وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾

اور رسول کہے گا کہ اے میرے پروردگار! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا - (قرآن 25:30)

اللہ[15] اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہدایت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی پیروی کرنا اللہ کے حکم کے خلاف ہے:-
وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوۡدَہٗ یُدۡخِلۡہُ نَارًا خَالِدًا فِیۡہَا ۪ وَ لَہٗ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ (قرآن؛ 4:14)
اور جو شخص اللہ تعالٰی کی اور اس کےرسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کرے اور اس کی مُقّررہ حدوں سے آگے نکلے اسے وہ **جہنّم میں ڈال دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا،** ایسوں ہی کے لئے رُسوا کُن عذاب ہے (قرآن؛ 4:14)

علم الحدیث کے سات سنہری اصول

قرآن ، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احادیث کے گہرے مطالعہ سے یہ اہم اصول ملتے ہیں جن کی بنیاد پر موجودہ احادیث کے معیار کی درستگی کو پرکھ کر قبول یا مسترد کیا جاسکتا ہے-
درج ذیل اصول مروجہ اصولوں اور طریقہ کار میں بنیادی اضافہ ہے جس میں مزید تحقیق سے بہتری ممکن ہے- تمام سات (7) اصول اور ان میں آیات اور احادیث کے حوالہ جات ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہیں لہذا ان سب کو اکٹھا ایک مربوط پیکج (integrated package) کے طورپر قبول کرنا ہو گا-

اصول#1. قرآن حدیث کو منسوخ کرتا ہے حدیث قرآن کو نہیں

"---- آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہہ دیجئے کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کرونگا جو میرے پاس وحی[16] کے ذریعے سے پہنچا ہے اگر میں

[15] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-distortion-exposed.html
[16] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/wahi-ghair-matloo.html

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں" (قرآن 10:15)[17]

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا (٢٧)

"اے نبیؐ! تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے (جوں کا توں) سنا دو، کوئی اُس کے فرمودات کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے، (اور اگر تم کسی کی خاطر اس میں رد و بدل کرو گے تو) اُس سے بچ کر بھاگنے کے لیے کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے" (18:27)[18]

وَعَنْہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَلَامِیْ لَا یَنْسَخُ کَلَامَ اللہِ وَ کَلَامُ اللہِ یَنْسَخُ کَلَامِیْ وَ کَلَامُ اللہِ یَنْسَخُ بَعْضُہ، بِعْضًا (مشکوٰۃ المصابیح : حدیث نمبر: 189)

اور حضرت جابر ؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا؛ میرا کلام، کلام اللہ کو منسوخ نہیں کرتا اور کلام اللہ میرے کلام کو منسوخ کردیتا ہے اور کلام اللہ کا بعض کو منسوخ کرتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح،حدیث 189) (سنن دارقطنی: ۱،۱۱۷) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث: 190)

جو اکیلے اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے)

عن عبد الله بن عباس -رضي الله عنهما- أن رجلا قال للنبي -صلى الله عليه وسلم-: ما شاء الله وشِئْتَ، فقال: «أجعلتني لله نِدًّا؟ ما شاء الله وَحْدَه». [إسناده حسن.] - [رواه أحمد.]

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے کہا جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں (وہی ہوتا ہے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے مجھے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا دیا؟!“

[17] https://trueorators.com/quran-tafseer/10/15
[18] https://tanzil.net/#18:27

(ایسا نہیں بلکہ یوں کہا کرو کہ) جو اکیلے اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے)۔ [احَسَنْ، رواہ امام احمد]
وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (٢٦)
اللہ تعالیٰ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا (قرآن :18:26)[19]
عنداللہ بن بسیار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی (رضی اللہ) کو خطبہ دیتے ہوے سنا : "جس کے پاس (قرآن کے علاوہ) تحریر ہے میں اسے قسم دیتا ہوں کہ وہ گھر لوٹ جایے اور اسے مٹا دے، پہلی قومیں اس وقت ہلاک ہوئیں جب وہ اپنے رب کی کتاب چھوڑکر اپنےعلماء کی قیل قال میں پھنس گیئں (رواہ عبدللہ بن بسیار)[20]

قرآن کا علم اورعمل راہ ھدائیت

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَافِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِى الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُوْ ءَ الْحِسَابِ وَفِىْ رِوَايَةٍ ، قَالَ : مَنِ اقْتَدٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ لَايَضِلُّ فِى الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِى الْاٰخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ(فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى)) (رواہ رزین)
(مشکوٰۃ المصابیح: حدیث نمبر: 185)

اور حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے کتاب اللہ کا علم حاصل کیا اور پھر اس چیز کی پیروی کی جو اس (کتاب اللہ) کے اندر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں گمراہی سے ہٹا کر راہ ہدایت پر لگائے (یعنی اس کو ہدایت کے راستہ پر ثابت قدم رکھے گا اور گمراہی سے بچالے گا) اور قیامت کے دن اس کو برے حساب سے بچالے گا (یعنی اس سے مواخذہ نہیں ہوگا) اور ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے کتاب اللہ کی پیروی کی تو نہ وہ دنیا میں گمراہ

---

[19] https://tanzil.net/#18:26
[20] کتابت حدیث کی تاریخ – نخبة الفكر – ابن حجرالعسقلانی :
https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-compilation-history.html

ہوگا اور نہ آخرت میں بدبخت ہوگا (یعنی اسے عذاب نہیں دیا جائے گا) اس کے بعد عبداللہ ابن عباس ؓ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (20۔ طہ 123)[21]

ترجمہ جس آدمی نے میری ہدایت (یعنی قرآن) کی پیروی کی نہ وہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بدبخت ہوگا (20۔ طہ 123)۔

(رزین) (مشکوٰۃ المصابیح: حدیث:185)[22]

اصول #2. قرآن کے بغیر گمراہی. حدیث "موافق قرآن و سنت"

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۷:۱۵۷)

سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور (قرآن)[23] کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ نازل گیا ہے ، ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں (قرآن 7:157)[24]

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (20۔ طہ 123)[25]

ترجمہ جس آدمی نے میری ہدایت (یعنی قرآن) کی پیروی کی نہ وہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بدبخت ہوگا (20۔ طہ 123)۔

قرآن کے بغیر گمراہی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ مَنْ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ

---

21 https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123
22 http://www.equranlibrary.com/hadith/mishkaat/1908/185
23 https://tanzil.net/#5:15
24 https://tanzil.net/#7:157
25 https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123

ترجمہ: "اللہ کی کتاب میں ہدایت اور نور ہے، جو اسے پکڑے گا وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہوجائے گا۔" (صحیح مسلم، حدیث نمبر: 6227)[26]

”جو شخص غیر قرآن میں ہدایت کا متلاشی ہوگا اللہ اس کو گمراہ کردے گا، وہ (قرآن) اللہ تعالیٰ کی ایک مضبوط رسی ہے اور وہ ایک محکم اور مضبوط ذکر ہے اور وہ ایک سیدھا راستہ ہے …“(رواہ حضرت علیؓ، ماخوز، ترمذی 2906)

نبی کریم ﷺ نے کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہنے کی وصیت فرمائی تھی(قَالَ: أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ.)[27]۔ (البخاری: حدیث نمبر: 5022)

خطبہ حج الوداع ہزاروں مومنین ئے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"... اور تمہارے درمیان چھوڑے جاتا ہوں میں ایسی چیز کہ اگر تم اسے مضبوط پکڑے رہو تو کبھی گمراہ نہ ہو اللہ کی کتاب اور تم سے سوال ہو گا (قیامت میں) اور میرا حال پوچھا جائے گا پھر تم کیا کہو گے؟“ تو ان سب نے عرض کی کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور رسالت کا حق ادا کیا اور امت کی خیر خواہی کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا اپنی انگشت شہادت (کلمہ کی انگلی) سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے آسمان کی طرف اٹھاتے تھے اور لوگوں کی طرف جھکاتے تھے اور فرماتے تھے: ”یا اللہ! گواہ رہو، یا اللہ! گواہ رہو، یا اللہ! گواہ رہو۔“ تین بار یہی فرمایا" [صحیح مسلم 2950، ابی داوود 1905][28]

[ایک دوسری حدیث میں قرآن و سنت کا ذکر ہے لیکن کہیں حدیث کا ذکر نہیں]

[26] http://www.equranlibrary.com/hadith/muslim/1705/6227
[27] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=5022
[28] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=3&hadith_number=1905

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی وحی چھوڑی وہ سب دو دفتیوں کے درمیان (قرآن مجید کی شکل میں) محفوظ ہے" [ماخوز البخاری، حدیث: 5019]

حضرت علی ؓ ئے فرمایا : اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو (زمین) چیر کر (نکالا) اور جس نے روح کو پیدا کیا ‘ مجھے تو کوئی ایسی وحی معلوم نہیں (جو قرآن میں نہ ہو) [ماخوز البخاری, حدیث: 3047][29]

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ. (البخاری، حدیث 7277)

ترجمہ: عبداللہ بن مسعود ؓ نے کہا کہ سب سے اچھی بات کتاب اللہ اور سب سے اچھا طریقہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے اور سب سے بری نئی بات (بدعة) پیدا کرنا ہے (دین میں) اور بلاشبہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم پروردگار سے بچ کر کہیں نہیں جاسکتے۔ (البخاری، حدیث:7277)[30]

ہدایت کے لئے قرآن پر قائم رہو:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ عُقَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ الْغَدَ حِينَ بَايَعَ الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرٍ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَاخْتَارَ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عِنْدَهُ عَلَى الَّذِي عِنْدَكُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَكُمْ، فَخُذُوا بِهِ تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ. [صحیح بخاری: حدیث نمبر: 7269]

ترجمہ. تلخیص: ا" --- احضرت عمرے (رضی اللہ) ئے فرمایا : " -- اور یہ کتاب اللہ موجود ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے

[29] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?bookid=1&hadith_number=3047
[30] http://www.equranlibrary.com/hadith/bukhari/1908/7277

رسول کو دین و سیدھا راستہ بتلایا پس اسے تم تھامے رہو تو ہدایت یاب رہو گے۔ یعنی اس راستے پر رہو گے جو اللہ نے اپنے پیغمبر کو بتلایا تھا۔[31] [البخاری: 7269]

جب حضرت ابو بکرصدیقؓ (رضی اللہ) مسند خلافت پر جلوہ آرا ہوئے تو آپ نے ایک دن ایک مجمع عام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"تم لوگ آج حدیث میں اختلاف رکھتے ہو آئندہ یہ اختلاف بڑھتا چلا جائے گا اس لئے تم آنحضرت سے کوئی حدیث روایت نہ کرو۔ اگر کوئی پوچھے تو کہو کہ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔ جو اس نے جائز قرار دیا اسے جائز سمجھو" (تذکرۃ الحفاظ ذہبی ص 3)

قران : نبی ﷺ کا معجزہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ، أُومِنَ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ، وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ، فَأَرْجُو أَنِّي أَكْثَرُهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [البخاری: حدیث7274]

ترجمہ:

ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی نے بیان کیا، کہا ہم سے لیث بن سعد نے بیان کیا، ان سے سعید بن ابی سعید نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے ابوہریرہؓ نے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا انبیاء میں سے کوئی نبی ایسا نہیں جن کو کچھ نشانیاں (یعنی معجزات) نہ دئیے گئے ہوں جن کے مطابق ان پر ایمان لایا گیا (آپ ﷺ نے فرمایا کہ) انسان ایمان لائے اور مجھے جو بڑا معجزہ دیا گیا وہ قرآن مجید ہے جو اللہ نے میری طرف بھیجا، پس میں امید کرتا ہوں کہ

[31] https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=7269

قیامت کے دن شمار میں تمام انبیاء سے زیادہ پیروی کرنے والے میرے ہوں گے۔ [صحیح بخاری: حدیث نمبر: 7274][32]

رسول اللہ ﷺ کا کردار قرآن تھا

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (٢١)

در حقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (قرآن؛33:21)[33]

عن قتادة قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ (عائشة) أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ

میں نے کہا: ام المومنین، مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کے بارے میں بتایئے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں. اس پر انہوں نے کہا: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کردار قرآن تھا۔ [746 صحیح مسلم[34] كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه أو مرض]

یعنی جو حدیث قرآن کے خلاف ہو وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے نہیں ہو سکتی۔

حلال و حرام قرآن میں بیان ہیں

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ، قَالَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

---

[32] https://islamicurdubooks.com/hadith/mukarrat-.php?hadith_number=7274&bookid=1
[33] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/33:21
[34] ibid-

فِي كِتَابِهِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ.(سنن ابن ماجہ, حدیث نمبر: 3367)

ترجمہ: سلمان فارسی ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گھی، پنیر اور جنگلی گدھے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:" حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے، اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے، اور جس کے بارے میں چپ رہے وہ معاف (مباح) ہے (سنن ابن ماجہ, حدیث نمبر: 3367)[35]

تخریج دارالدعوہ: سنن الترمذی/اللباس ٦ (١٧٢٦)، (تحفة الأشراف: ٤٤٩٦) (حسن) (شاہد کی بناء پر یہ حدیث حسن ہے، تراجع الألبانی: رقم: ٤٢٨)

نوٹ : یہ حدیث اور دوسری احدیث جن کا حوالہ یہں دیا گیا ہے وہ سب ابو داود 4604 اور اس موضوع پر احادیث کے کی واضح تردید ہے جس سے حدیث کو قرآن پر برتریپش کیا جاتا ہے[تفصیل ملاحضہ لنک[36]،[37]]

مچھلی مردار حلال

یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ مردار حرام ہے قرآن کے مطابق مگر مچھلی حلال ہے حدیث کے مطابق!

ان لوگوں نے قرآن کو کو سمجھ کر پڑھنا چھوڑ رکھا ہے- اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اُحِلَّ لَکُمۡ صَیۡدُ الۡبَحۡرِ وَ طَعَامُہٗ مَتَاعًا لَّکُمۡ وَ لِلسَّیَّارَۃِ ۚ (سورة المائدة، آیت 96)،[38]

ترجمہ : تمہارے لئے سمندر (دریا) کا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے ۚ (سورة المائدة، آیت 96)[39]

---

[35] http://www.equranlibrary.com/hadith/ibnemajah/1956/3367
[36] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/wahi-ghair-matloo2.html.html
[37] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/wahi-ghair-matloo.html
[38] https://tanzil.net/#5:96
[39] https://quran1book.blogspot.com/2021/08/fish.htm

یہ ان لوگوں کی کم علمی اور قرآن کو مهجور (متروک العمل)[40] کرنے کا ثبوت ہے، ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے اور حدیث لکھنے پر پابندی کی احادیث اور خلفاء راشدین[41] ، خاص طور پر حضرت عمر اور علی (رضی الله) کے فرامین میں بھی تذکرہ ہے کہ اگر کتب حدیث لکھی گیئں تو مسلمان بھی پہلی امتوں کی طرح کتاب الله، قرآن کو ترک کر دیں گئے- اور یہ بات سچ ثابت ہو چکی ہے کہ مسلمان احادیث میں اتنے مشغول ہیں کہ قرآن صرف تلاوت کر تے ہیں اسے سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے-

حدیث قرآن و سنت کے مطابق

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُعَدِّلُ ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْمُحَارِبِيَّ ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى , عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ , عَنْ أَبِي صَالِحٍ , **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ:**

سَيَأْتِيكُمْ عَنِّي أَحَادِيثُ مُخْتَلِفَةٌ , فَمَا جَاءَكُمْ مُوَافِقًا لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَلِسُنَّتِي فَهُوَ مِنِّي , وَمَا جَاءَكُمْ مُخَالِفًا لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَلِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي [الرئيسية الكفاية في علم الرواية للخطيب, باب الكلام في أحكام الأداء وشرائطه، حديث رقم 1303]

رسول الله ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ : میری طرف سے کچھ اختلافی احادیث آئینگی، ان میں سے جو "کتاب الله" اور "میری سنّت" کے موافق ہونگی، وہ میری طرف سے ہونگی. اور جو "کتاب الله" اور "میری سنّت" کے خلاف ہونگی وہ میری طرف سے نہیں ہونگی [الرئيسية الكفاية في علم الرواية للخطيب, باب الكلام في أحكام الأداء وشرائطه، حديث رقم 1303][42]

---

[40] https://quran1book.blogspot.com/2021/09/Quran-Neglected.html
[41] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/4caliphs.html
[42] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Hadith-Criteria.html

اس اصول / حدیث کی سپورٹ قرآن اور دوسری احادیث اصول#1 سے #7 تک بھی ہوتی ہے- تمام مذکورآیات قرآن اور احادیث و اصول ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہیں ان سب کو اکٹھا ایک مربوط پیکج (integrated) package کے طور پر قبول اور سمجھا جاۓ-

اصول #3.- حدیث موافق عقل و فہم

قرآن نے عقل شعور[43] کے استعمال پر بہت زور دیا ہے(49 مرتبہ):
عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا- (قرآن 2:269)
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (٢٢)
"بے شک الله کے نزدیک سب جانوروں سے بدتر جانور وہ (انسان) ہیں جو بہرے گونگے ہیں جو عقل سے ذرا کام نہیں لیتے" (قرآن8:22)[44]
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا :
"جب تم میرے حوالے سے کوئی ایسی حدیث سنو جس سے تمہارے دل شناسا ہوں تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم ہوجائے اور تم اس سے قرب محسوس کرو تو میں اس بات کا تم سے زیادہ حقدار ہوں اور اگر کوئی ایسی بات سنو جس سے تمہارے دل نامانوس ہوں تمہارے بال اور تمہاری کھال نرم نہ ہو اور تم اس سے دوری محسوس کرو تو میں تمہاری نسبت اس سے بہت زیادہ دور ہوں-" " [مسند احمد- حدیث: 22505][45،46]

[43] https://salaamone.com/ur-intellect/
[44] https://tanzil.net/#8:22
[45] Ibid
[46] http://www.equranlibrary.com/hadith/musnadahmad/947/22505

نتیجہ

1.قرآن سے مطابقت والی حدیث صحیح اورباقی ضعیف/ منسوخ

حدیث کی سند ضعیف بھی ہو مگر قرآن سے مطابقت اس کے ضعف کو دور کردیتی ہے۔ اور دوسری روایات گو سنداً قوی تر ہیں، لیکن قرآن کے ظاہر بیان سے عدم مطابقت ان کو ضعیف کردیتی ہے (تفہیم القرآن، سید ابو اعلی مودودی، تفسیر،الحج، 22:1 نوٹ1[47])

2.شیخ حمید الدین فراہی فرماتے ہیں:

"میں نے صحاح میں بعض ایسی احادیث دیکھیں ، جو قرآن کا صفایا کر دیتی ہیں۔ ہم اس عقیدہ سے پناہ مانگتے ہیں کہ کلام رسول ، کلام خدا کو منسوخ کر سکتا ہے" (نظام القرآن)

3- جن احادیث کے متن (text/ contents) کا معیار رسول اللہ ﷺ پر پورا نہیں اترتا تو ان کی تشہیر(سوشل میڈیا یا کسی بھی زریعہ سے) یا عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح نافرمانی ہے جس کی سزا ابدی جھنم ہے(قرآن؛ 4:14) - ایسی احادیث کوتحقیق کے بعد علیحدہ کر دینا چاہیے-

4- جو احادیث قرآن کے مخالف نہیں مگر کوئی تفصیل نہیں ملتی اور سنت میں بھی ایک دوسرے سے کچھ اختلاف ہو جیسے "رفع یدین" ، صَلَاۃ میں "آمین بلند یا آہستہ" اور دوسرے فروعی مسائل وغیرہ ان پر بحث مباحث سے فتنہ ، فساد اور فرقہ واریت کے علاوہ کچھ نہیں حاصل ہوتا، فرقہ واریت کی قرآن میں اجازت نہیں حرام ہے۔ جس تک جو کچھ پہنچا ہے توتحقیق کے بعد جوقران، سنت اور عقل سے قریب تر ہے اس پر عمل کریں اللہ غفور الرحیم ہے دونوں کو نیت پر اجر

---

[47] https://quran1book.blogspot.com/2021/07/Hadith-Criteria.html

ملے گا [48] (ان شاءاللہ) - یہ ہمارا امتحان ہے ورنہ اگر تیمم قرآن[49] میں بیان ہے تو نماز بھی بیان ہو سکتی تھی۔

اصول #4: حدیث قدسی اور حدیث نبوی

علمائے حدیث کے پاس رپورٹس کے لیے کئی قسمیں مروج ہیں، جو ان کے معیار کے مطابق مختلف ہوتی ہیں۔ ایسی ہی ایک صورت حدیث کی اقسام میں تقسیم ہے اس بنیاد پر کہ حدیث کس کی طرف منسوب ہے۔ چار قسمیں ہیں. پہلی دو یہ ہیں[50]:

1۔حدیث قدسی: یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم تک پہنچی ہے، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ اپنے رب کی طرف منسوب کیے ہیں، اور جس میں راوی کہتا ہے: رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب کی طرف سے بیان کرتے ہوئے فرمایا، وہ پاک اور بلند ہو، وغیرہ۔

2. **مرفوع حدیث** (حدیث نبوی) یہ وہ حدیث ہے جس میں قول، فعل، منظوری یا کوئی تفصیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی گئی ہے۔

3. **حدیث قدسی اور** حدیث نبوی واضح ہیں مگر حدیث کو وحی غیر متلو/ وحی خفی اور قرآن کو وحی متلو کی خود ساختہ اصطلاحات زبردستی ایجاد کی گیئں [تفصیل اس لنک پر][51]

[48] (البخاری حدیث نمبر: 4119) : http://www.equranlibrary.com/hadith/bukhari/1684/4119
[49] https://tanzil.net/#4:43
[50] https://islamqa.info/en/answers/121290/types-of-hadeeth-according-to-who-it-is-attributed-to
[51] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/wahi-ghair-matloo.html

اصول # 5: سلسلہ اسناد

سلسلہ اسناد حدیث کو بیان کرنے والے راویوں کا سلسلہ ہوتا ہے جو ہر حدیث کے شروع میں موجود ہوتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بات نبی ﷺ سے کس نے سنی ، پھر اس سے کس نے سنی اور آخر میں کاتب حدیث تک کس کے ذریعے پہنچی۔

اگر حدیث کا متن منطقی اور مناسب ہو پھر بھی حدیث کی اسناد کو چیک کرنا ضروری ہے۔ "اگر اسناد کوبلکل اہمیت نہ دی جائے تو جس کا جو جی چاہے گا اللہ کے نبی ﷺ کے نام پر کہتا پھرے گا"۔ [52]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (کہو: اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ) (البقرۃ:111)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو [الحجرات: 6][53]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اور ان کو اس کا کوئی علم نہیں ہے اگر وہ گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی کریں، اور اٹکل حق کے لیے بالکل بھی کافی نہیں ہے۔)

4. مسلسل تصدیق اور تحقیق۔[54]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہونی ہے (قرآن 17:36)[55]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (آخری عشرے میں جھوٹ بولنے والے جھوٹے،

---

[52] https://www.urduweb.org/mehfil/threads/105273/
[53] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/49:6
[54] https://islamqa.info/ar/answers/239540/
[55] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/17:36

آتنکم گفتگو جن میں نہ آپ کو سنا، نہ آپ کے باپ دادا، ان کے ساتھ ویاکم، نہ عدلونکم، نہ اعتکاف۔) اسے مسلم نے اپنی صحیح کے تعارف میں روایت کیا ہے-

اسناد کا سلسلہ ایک انسانی کوشش ہے جس میں غلطی ، شرارت ، دھوکہ کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا- اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ دو ، چار لوگ مل کراسناد کے زور پر قرآن کی بنیادی ہدایت یا کسی حکم / احکام کو تبدیل کریں-

اس لیے تمام میعار اور اصول جو رسول اللہ ﷺ نے مقرر فرمایے ان کی ترجیح قائم رکھنا ضروری ہے اور کسی ایک کو نظر انداز کرنا درست نہ ہوگا :

حاکم نے ثابت بن قیس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

آپ’ (صحابہ کرام) مجھ سے سن رہے ہیں اور وصول کر رہے ہیں اور لوگ (تبعون یعنی جانشین) آپ سے سنیں گے اور قبول کریں گے۔ پھر لوگ (عتبہ التبیعون) ان (جانشینوں) سے سنیں گے اور قبول کریں گے جنھوں نے آپ سے سنا اور قبول کیا۔ پھر لوگ (چوتھی نسل) ان لوگوں (عتبہ التبیعون) سے سنیں گے اور وصول کریں گے جو آپ کے جانشینوں کے سامعین اور وصول کنندہ تھے، جنھوں نے آپ سے سنا اور وصول کیا تھا۔ [متعلق الحاکم معرفۃ العلوم الحدیث، ص:60][56]

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[56] https://www.minhajuk.org/index.php/about-us/187-the-founder-shaykh-ul-islam/394

”اللہ تعالیٰ اس کو خوش رکھے جس نے مجھ سے کوئی بات سنی، اسے حفظ کیا اور اسے اپنے ذہن میں رکھا اور پھر دوسروں کو سنایا۔“[57]

[اس حدیث اور اس طرح کی روایات میں حدیث کو سن کر آگے بیان کرنے کی تاکید ہے ، لکھنے کا تذکرہ نہیں]

حدیث کی سند ضعیف بھی ہو مگر قرآن سے مطابقت اس کے ضعف کو دور کردیتی ہے۔ اور دوسری روایات گو سنداً قوی تر ہیں، لیکن قرآن کے ظاہر بیان سے عدم مطابقت ان کو ضعیف کردیتی ہے (تفہیم القرآن، سید ابو اعلی مودودی، تفسیر،الحج، 22:1 نوٹ1)

اصول #6: ایمان کتاب اللہ، کتاب حدیث ممنوع

کسی بھی حدیث (کتاب) کی قرآن نے ممانعت کر دی (فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) ترجمہ: "اب اِس (قرآن) کے بعد اور کونسی حدیث پر یہ ایمان لائیں؟". [58] (قرآن:177 ,2:285 ،39:23 ،45:6 ،7:185، 77:50، 4:87)[59].

لیکن آیات قرآن کی تراجم میں معنوی تحریف[60] سے قرآن جو کہ عربی میں ہے بدلا نہیں جا سکتا- ایمان کے چھ اراکین میں بھی صرف آخری کتاب اللہ تعالی قرآن پر ایمان[61] اور عمل لازم ہے(2:269,177)- کہاں کہاں تحریف کریں گے؟ اس لیے جو لوگ قرآن کی ان آیات کا معنوی انکار کرتے ہیں، ان کے لئے احادیث سے ثبوت مہیا ہیں جو قرآن کی مذکورہ آیات کی تفسیر ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

---

[57] اسے امام شافعی نے مسند (ص 240) اور الرسالہ (ص401 # 1102) میں روایت کیا ہے۔ اور طبرانی المعجم الکبیر میں، جلد 2]، ص۔ 126 # 1541، https://www.minhajuk.org/index.php/about-us/187-the-founder-shaykh-ul-islam/394-

[58] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/verses.html

[59] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/verses.html

[60] [39:23) (45:6) 77:50) 7:185]، https://bit.ly/Tehreef-Quran

[61] https://bit.ly/Aymaan

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّرَّاجُ، بنَيْسَابُورَ,حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ , حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ , صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ , وَنَحْنُ نَكْتُبُ الْأَحَادِيثَ , فَقَالَ: «مَا هَذَا الَّذِي تَكْتُبُونَ؟» , قُلْنَا: أَحَادِيثَ سَمِعْنَاهَا مِنْكَ. قَالَ: «أَكِتَابًا غَيْرَ كِتَابِ اللَّهِ تُرِيدُونَ؟ مَا أَضَلَّ الْأُمَمَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِلَّا مَا اكْتَتَبُوا مِنَ الْكُتُبِ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ» . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: أَنَتَحَدَّثُ عَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «نَعَمْ , تَحَدَّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ» . كَذَا رَوَى لَنَا السَّرَّاجُ هَذَا الْحَدِيثَ , وَرَوَاهُ غَيْرُ الْأَصَمِّ , عَنِ الْعَبَّاسِ الدُّورِيِّ , عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ الْخَرَّازُ , عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ , فَاللَّهُ أَعْلَمُ

مفهوم :

ابوہریرہ (رضی اللہ) نے فرمایا کہ:

اللہ کے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے ، اور ہم احادیث لکھ رہے تھے ، اور آپ ﷺ نے فرمایاا:

"یہ کیا لکھ رہے ہو؟"

ہم نے کہا: ہم نے جو آپ کی احادیث سنی ہیں لکھ رہے ہیں-

(وہ صرف احادیث لکھ رہے تھے، قرآن کا ذکر نہیں)

انہوں نے فرمایا:

کیا تم کتاب اللہ کے علاوہ کوئی اور کتاب لکھنا چاہتے ہو؟

تم سے پہلی امتیں گمراہ ہو گیی تھیں کیونکہ انہوں نے کتاب اللہ کے ساتھ دوسری کتابیں لکھیں۔

{یہ جواز قطعی حتمی اور ابدی ہے جو آج یہودیت اور مسیحیت کی ہزاروں سالہ تاریخ سے ثابت ہے، احقر کی تحقیق کے مطابق اس جواز کی آج بھی تصدیق ہوتی ہے، تفصیل اس لنک پر[62] - یہ رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا زندہ معجزہ ہے- مقام حیرت

62 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/jews-christian-footsteps.html

اور افسوس ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اس حکم اوراس پر سنت خلفاء راشدین کو بھی نظرانداز کیا گیا، بڑے بڑے علماء و محدثین نے اس پر عمل اور تحقیق کی بجانے اسے مخفی رکھنے کی مذموم کوشش کی جو اب بھی جاری ہے- ان کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد}

ابوہریرہ نے کہا، اور میں نے کہا:

یا رسول اللہ ، کیا ہم آپ کے بارے میں بات کر سکتے ہیں؟

انہوں نے کہا:

"ہاں ، میرے بارے میں بات کرو (حفظ و بیان) ، کوئی حرج نہیں مگر جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولتا ہے، اسے اپنی جگہ جہنم میں پاتے ـ" فَاللَّهُ أَعْلَمُ ["تقیید العلم للخطیب 33][63], [الفاظ میں فرق کے ساتھ ، مسند احمد، حدیث: 10670.مزید ملاحضہ، ابی داوود 4607, ترمزی 2676، ماجہ 42، صحیح مسلم، حدیث: 7510، تقييد العلم ، الخطيب البغدادي : 49)

حدیث اور جھوٹ

"ہم نے نیک لوگوں کا جھوٹ حدیث میں کذب سے بڑھ کر کسی بات میں نہیں دیکھا"- امام مسلم نے اس کی تاویل یوں ذکر کی ہے کہ جھوٹی حدیث ان کی زبان سے نکل جاتی ہے وہ قصدا جھوٹ نہیں بولتے" [مسلم، حدیث 40][64]

اصول#7 : حدیث کا حفظ و بیان

ابن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:” اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے حفظ کیا، اور پھر اسے آگے بیان کیا....(نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا)“

[(مشکوٰۃ المصابیح, حدیث نمبر: 228, صحیح، رواہ الشافعی (فی الرسالۃ ص ۴۰۱ فقرہ: ۱۱۰۲ ص ۴۲۳) و البیھقی فی شعب الایمان (۱۷۳۸) و الترمذی (۲۶۵۸) و احمد (۱/ ۴۳۶) تخریج الحدیث: «سنن ابی داود/ العلم 10 (3660)، سنن ابن ماجہ/المقدمة: 18 (230) (تحفة الأشراف: 3694)، و مسند احمد (1/437)، و (5/183)، وسنن الدارمی/المقدمة 24 (235) (صحیح)[65]

63 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html
64 http://www.equranlibrary.com/hadith/muslim/1792/40
65 https://islamicurdubooks.com/hadith/mukarrat-.php?hadith_number=2657&bookid=6

نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا.
’اللہ تعالیٰ اس کو خوش رکھے جس نے مجھ سے کوئی بات سنی، اسے یاد رکھا اور اسے اپنے ذہن میں رکھا اور پھر دوسروں کو سنایا۔‘‘
[اسے امام شافعی نے مسند (ص 240) اور الرسالہ (ص401 # 1102) میں روایت کیا ہے۔ اور طبرانی المعجم الکبیر میں، جلد 1- 2، ص- 126 # 1541][66]

حاکم نے ثابت بن قیس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ’آپ (صحابہ کرام) مجھ سے سن رہے ہیں اور وصول کر رہے ہیں اور لوگ (تبعون یعنی جانشین) آپ سے سنیں گے اور قبول کریں گے۔ پھر لوگ (عتبہ التبیعون) ان (جانشینوں) سے سنیں گے اور قبول کریں گے جنہوں نے آپ سے سنا اور قبول کیا۔ پھر لوگ (چوتھی نسل) ان لوگوں (عتبہ التبیعون) سے سنیں گے اور وصول کریں گے جو آپ کے جانشینوں کے سامعین اور وصول کنندہ تھے، جنہوں نے آپ سے سنا اور وصول کیا تھا۔ [متعلق الحاکم معرفة العلوم الحدیث، ص:60][67]

ان احادیث میں لکھنے یا حدیث پڑھنے کا کوئی تزکرہ نہیں، مگر باوجود اس سے سے یہ تاثر نکلانا کہ حدیث کا حفظ و بیان مستحب طریقہ ہے اور کتاب حدیث بھی جائز ہے صرف ضد ہے، جبکہ دوسری احادیث، سنت رسول اللہ ﷺ ، سنت خلفاء راشدین میں ممانعت کتابت حدیث، صحابہ کا اس پر عمل اور بعد میں بھی صدیوں تک مکمل پھر جزوی عمل ہوتا چلا آ رہا ہے۔
وارننگ: اصول حدیث کی سپورٹ قرآن اور دوسری احادیث اصول#1 سے #7 تک سے ہوتی ہے۔ تمام مذکورہ آیات قرآن اور احادیث و اصول ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہیں ان سب کو اکٹھا ایک مربوط پیکج (integrated) package کے طور پرسمجھا جاۓ۔

---

66 https://www.minhajuk.org/index.php/about-us/187-the-founder-shaykh-ul-islam/394
67 https://www.minhajuk.org/index.php/about-us/187-the-founder-shaykh-ul-islam/394

نوٹ:

1.علم حدیث[68] کا معروف طریقہ سماع، حفظ و بیان ہے مگر رسول اللہ ﷺ نے کچھ صحابہ کو کمزوری حفظ پر زاتی نوٹس بنانے کی اجازت دی (کتاب نہیں) بہت کو انکار[69] جن میں ابوھریرہ (رض) بھی شامل تھے۔ اس سے مندرجہ بالا معیار رسول اللہ ﷺ پر پورا اترنے والی آحادیث کے نوٹس یا **ڈیجیٹل ٹیکنولوجی**[70] کا جواز شائید ممکن ہو (واللہ اعلم)، اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے -

2- رسول اللہ ﷺ نے خلفاء راشدین کے فیصلوں پر وصیت میں پہلے ہی تصدیق کرکہ مہر رسالت ثبت کرکہ؛ قرآن کی تدوین کرنے اور احادیث کی کتابت نہ کرنے کے خلفاء راشدین کے فیصلہ[71] (سنت) کو اپنا فیصلہ (سنت) بنا دیا[72] جس پر صدیوں عمل ہوتا رہا۔

فَقَالَ الْعِرْبَاضُصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ، فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا ؟ فَقَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.(ابی داود 4607، ابن ماجہ42)-

عرباض ؓ نے کہا: ایک دن ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں **دل موہ لینے والی نصیحت کی جس** سے آنکھیں اشک بار ہوگئیں، اور دل کانپ گئے، پھر ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ تو کسی رخصت کرنے والے کی سی نصیحت ہے، تو آپ ہمیں کیا وصیت فرما رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں

[68] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/Digital-Hadith.html
[69] https://quran1book.blogspot.com/2021/11/HadithBan-Sahabh.htm
[70] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/Digital-Hadith.html
[71] https://quran1book.blogspot.com/2020/06/4caliphs.html
[72] https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Last-Will.html

اللہ سے ڈرنے، امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ "جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا عنقریب وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا ، تو تم **میری سنت[73] اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا ، تم اس سے چمٹ جانا ، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا ، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا ، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعة ہے، اور ہر بدعة گمراہی ہے**[74] [23] (ابی داود 4607[24]، ابن ماجہ42) تخریج دارالدعوہ: سنن الترمذی/العلم ١٦ (٢٦٧٦)، سنن ابن ماجہ/المقدمة ٦ (٤٣، ٤٤)، (تحفة الأشراف: ٩٨٩٠)، وقد أخرجہ: مسند احمد (٤/١٢٦)، سنن ال[75]دارمی/المقدمة ١٦ (٩٦) (صحيح)

کیا صرف ایک حدیث؟

یہ صرف ایک حدیث نہیں بلکہ تاریخ سے ثابت ہے کہ قرآن کی تدوین[76] کس نے کب کی اور احادیث کی کتب کس کس نے کب لکھیں[77]- اورچھ اراکین ایمان میں پہلی کتب کے بعد اب صرف آخری کتاب اللہ، قرآن پرعمل اور ایمان لازم ہے[78]-

تمام اصول حدیث کی سپورٹ قرآن اور دوسری احادیث اصول#1 سے #7 تک سے ہوتی ہے- تمام مذکورہ آیات قرآن اور احادیث و اصول ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہیں ان سب کو اکٹھا ایک مربوط پیکج (integrated) package کے طور پرسمجھا جاۓ-

---

73 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-sunnah.html

74 ابن ماجہ42 , سنن ابی داود 4607، انگریزی ترجمہ: کتاب41حدیث, 4590] [سنن ابوداؤد:جلد سوم:حدیث نمبر ١٢١٩، سنت کا بیان :سنت کو لازم پکڑنے کا بیان] وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ كتاب السنة (باب فِي لُزُومِ السُّنَّةِ حکم صحيح (الألباني): https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Last-Will.html

75 https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith-distortion-exposed.html

76 https://quransubjects.blogspot.com/2021/07/compilation.html

77 1.محمد بن اسماعیل بخاری (194-256ھ/810-870ء)، 2.مسلم بن حجاج (204-261ھ/820-875ء)، 3.ابو عیسی ترمذی (209-279ھ/824-892ء)، 4..سنن ابی داؤد (امام ابو داؤد متوفی 275ھ/9-888ء ، 5- سنن نسائی (امام نسائی) متوفی 303ھ/16-915ء ، 6- سنن ابنِ ماجہ (امام ابنِ ماجہ) متوفی 273ھ/87-886ء

78 https://bit.ly/Aymaan

3. دوسری تیسری صدی ھ میں کتب احادیث لکھنے والوں نے اپنی صوابدید، عقیدہ، نظریات اور مسلک کے مطابق احادیث اپنی کتب میں شامل کیں، مخالف کو مسترد ، شامل نہ کیا یا بھول گئے- کچھ مذکوراحادیث مثال ہیں-

4- رسول اللہ ﷺ سے ثابت علم الحدیث کے اصولوں کونظر انداز کرکہ صرف اسناد پرزور دیا-

5. بدعة گمراہی (وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ’): https://bit.ly/Bidaah

اللہ کا حکم ہے----

وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (قرآن؛ 4:14)

اور جو شخص اللہ تعالٰی کی اور اس کےرسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی مُقّررہ حدوں سے آگے نکلے اسے وہ جہنّم میں ڈال دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ، ایسوں ہی کے لئے رُسوا کُن عذاب ہے (قرآن: 4:14)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جس آدمی نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا (یعنی رائج کیا) جو میرے بعد چھوڑ دی گئی تھی تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا بغیر اس کے کہ اس (سنت پر عمل کرنے والوں) کے ثواب میں کچھ کمی کی جائے- اور جس آدمی نے گمراہی کی کوئی ایسی نئی بات (بدعت) نکالی جس سے اللہ اور اس کا رسول خوش نہیں ہوتا تو اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا کہ اس بدعت پر عمل کرنے والوں کو گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے-

(جامع ترمذی) اور اس روایت کو سنن ابن ماجہ نے کثیر بن عبداللہ بن عمر سے اور عمر نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے۔ [مشکوٰۃ المصابیح - حدیث نمبر 165][79]

مسلمانوں کو آگے بڑھ کر درج بالا اصول علم الحدیث جو کہ قرآن اور سنت رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر پر ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر سنت رسول اللہ ﷺ کو زندہ کریں-

اختتامیہ

"اصول علم الحدیث" کے مطابق احادیث کی تدوین و ترتیب نو

Compilation and Rearrangement of Hadiths according to the Principles of Science of Hadith

"علم الحدیث کے سات سنہری اصول" قرآن اور اطاعت رسول اللہ ﷺ میں مرتب کیے گئے ہیں جو صدیوں سے نظر انداز ہوئے- یہاں اہم اصول مختصر طور پر بیان کیے گۓ ہیں. اگر مزید تحقیق کی جایے تو ہر اصول پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں- حدیث رسول اللہ ﷺ کو رسول اللہ ﷺ کے قائم کردہ بنیادی اصولوں اور میعار کے مطابق نہ رکھنا فتنہ، فساد، فرقہ واریت اورامت مسلمہ میں نفاق اور فکری، روحانی و دنیاوی انحطاط کی بنیادی وجوہ میں سے ایک ہے- اسلام کے اہم جزو (علم حدیث) کوکسی فرد یا گروہ کی اجارہ داری, صوابدید, اختیار کے دائرۂ سے نکال کر اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے احکام کے طابع کرنا اس لیے ضروری ہے کہ دین کا کوئی جزو اگر اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے احکام سے باہرہو تو وہ گمراہی کا باعث ہو سکتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے احکام کی موجودگی میں ان کو نظر انداز کرنا گناہ کبیرہ ہے-

---

[79] http://www.equranlibrary.com/hadith/mishkaat/1908/165

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جس آدمی نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا (یعنی رائج کیا) جو میرے بعد چھوڑ دی گئی تھی تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا بغیر اس کے کہ اس (سنت پر عمل کرنے والوں) کے ثواب میں کچھ کمی کی جائے۔ اور جس آدمی نے گمراہی کی کوئی ایسی نئی بات (بدعت) نکالی جس سے اللہ اور اس کا رسول خوش نہیں ہوتا تو اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا کہ اس بدعت پر عمل کرنے والوں کو گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے۔ [جامع ترمذی، مشکوٰۃ المصابیح - حدیث نمبر 165]

اب اہل علم اورحدیث رسول ﷺ سے دلی محبت کرنے والوں کا فرض ہے کہ ان اصولوں کی روشنی میں احادیث کے خزانہ کو از سر نو مرتب کیا جائے- یہ کوئی نیا کام یا دین میں اضافہ، بدعة نہیں بلکہ بدعة کو ختم کرنے اور احادیث کے موجودہ ذخیرہ کو قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے احکام کے مطابق مرتب کرنا ہے تاکہ مسلمانوں اور محققین کے پاس یہ آپشن بھی میسر ہو جا ئے-
یہ اہم کام صرف وہی کر سکتا ہے جس کا دل (أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ﷺ) سے معمورہو, صرف زبانی دعوے نہیں- انفرادی کوششوں کے ساتھ ساتھ اس کار خیر میں جتنے زیادہ لوگ حصہ لیں گے اس میں زیادہ درستی اور برکت ہو گی- ہم سب کو ذاتی مفادات اور تشہیر سے بلند ہو کر اس اہم ذمہ داری کو نبھانا ہے، جس کا اجر صرف اللہ ہی دے سکتا ہے- بہتر ہے دو تین ہم خیال علماء / محدثین/ مسلمان اپنے گروپ بنائیں اور یہ نیک کام شروع کر دیں۔**گائیڈ لائنز سے استفادہ کر سکتے ہیں- جو لوگ یہ کام نہیں کر سکتے وہ کم از کم یہ پیغام ان لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں جو یہ کام کر سکتے ہیں- (جزاک اللہ)

[https://bit.ly/Hadith-Basics]

****

اللہ کا حکم ہے----
مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا (٨٥)
جو شخص اچھی سفارش کرے گا اسے اس کا حصہ ملے گااور جو بری سفارش کرے گا اسے اس میں سے حصہّ ملے گا اور اللہ ہر شے پر اقتدار رکھنے والا ہے (قرآن : 4:85)
وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوۡدَہٗ یُدۡخِلۡہُ نَارًا خَالِدًا فِیۡہَا ۪ وَ لَہٗ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ (قرآن؛ 4:14)

اور جو شخص اللہ تعالٰی کی اور اس کےرسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی مُقّررہ حدوں سے آگے نکلے **اسے وہ جہنّم میں ڈال دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا** ، ایسوں ہی کے لئے رُسوا کُن عذاب ہے (قرآن؛ 4:14)

"تم لوگوں کی ر ہنما ئی کر تے ہولیکن تم ہی اندھے ہو تم تو پینے کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکا ل کر بعد میں خود اونٹ کو نگل جا نے وا لو ں کی طرح ہو" (حضرت عیسی علیہ السلام کا علماء یہود کو خطاب[80])

****

** احادیث: تدوین و ترتیب نو - گائیڈ لائنز

کسی مسلمان کے لیے یہ کام مشکل نہیں- علم، عقل ،خواہش اور جذبہ درکار ہے-

1. دو رکعت نفل حاجت ادا کرکہ اللہ سے شیطان رجیم کے شر سے پناہ، بخشس، اللہ کی مدد و ھدایت حاصل کرنے ، گمرآہی

[80] (متّی 23:24)

سے بچنے ، علم کے حصول اور اس نیک کام میں خلوص نیت اور تکمیل کی دعا کریں اور یہ کام اکثر کرتے رہیں-

2. قرآن کریم کواچھے ترجمہ / مفسر / عالم کی تفسیر / تفاسیر سے سمجھ کر پڑھیں/ ویڈیو بیان بھی مہیا ہیں-
3. علم الحدیث کی مشہور کتب پڑھیں اور حدیث کے متعلق بنیادی معلومات سے آگاہی حاصل کریں-
4. اہم آیات و نقاط کو مضمون کا انڈکس / فہرست بنا کر ریفرنس نوٹ کرتے جائیں-
5. مضامین کی لسٹ خود بھی بنا سکتے ہیں یا حدیث کی کتب سے مل جائیں گی-
6. قرآن اور احادیث کی مشہورایپ (Islam[81] 360 Islam One/[82]) گوگل Appstore سے انسٹال کریں یا لیپ ٹاپ پر ویب سائٹس[83] کو بک مارک کریں-
7. ہر حدیث سے اہم الفاظ (key word/ words) کو قرآن کے انڈکس یا سرچ میں تلاش کریں -
8. کسی خاص موضوع پر قرانی آیات اور احادیث کا تقابل کریں-
9. جو احادیث قرآن کی کسی آیت سے ملتی جلتی ہیں ان کو علیحدہ نوٹ کرتے جائیں . حدیث کا ریفرنس اور آیات کا ریفرنس-
10. جو احادیث قرآن سے سپورٹ نہیں ہوتیں ان کو علیحدہ لسٹ میں نوٹ کرتے جائیں-
11. ایک تیسری لسٹ "متفرق" بنائیں جس میں ایسی احادیث جو پہلے والی دو لسٹ / فہرست میں شامل نہیں ہو سکتیں ان کو نوٹ کریں- بعد میں مزید تحقیق کے لیے.

---

[81] https://play.google.com/store/apps/details?id=com.islam360&hl=en&gl=US
[82] https://play.google.com/store/apps/details?id=com.atq.quranemajeedapp.org.islamone&hl=en&gl=US
[83] http://www.equranlibrary.com/

12. جد بازی مت کریں غلطی مت کریں جہاں شک ہو سوالیہ نشان ؟ لگا کر ساتھیوں / علماء / محدثین سے ڈسکس کریں- یہ لسٹ /کام جب مکمل ہو جایے تو بھی حتمی (final) نہیں، ایک دوسرے سے کراس چیک کریں اور پھر جب تک کوئی اچھا عالم دین اس کی تصدیق نہ کرے اس کو شیر نہ کریں- اپنی طرف سے کچھ شامل نہ کریں ھر کام کی سند / ریفرنس / لنک ہونا چاہیے تاکہ کوئی بھی تصدیق کر سکے-
13. تمام اصولوں کے مطابق لسٹس کی جانچ پڑتال کریں عقل کا استعمال بہت اہم ہے- جو احادیث عقل کے خلاف ہیں ان کی علیحدہ لسٹ بنایئں اگر علماء سے ڈسکشن سے مطمئن ہیں تو ریمارکس میں وجہ لکھیں ورنہ علیحدہ رکھیں-
14. سلسلہ اسناد کی موجودہ حثیت کی پڑتال کریں جو ہر ایک حدیث کے ساتھ لکھی ہوتی ہے اگر کہیں صحیح سے کم درجہ ، ضعیف وغیرہ ہو تو اسے مارک کریں-
15. اس بات کا خیال رکھیں کہ: اگر حدیث کی سند ضعیف بھی ہو مگر قرآن سے مطابقت اس کے ضعف کو دور کردیتی ہے- اور دوسری روایات گو سنداً قوی تر ہیں، لیکن قرآن کے ظاہر بیان سے عدم مطابقت ان کو ضعیف کردیتی ہے (تفہیم القرآن، سید ابو اعلی مودودی، تفسیر،الحج، 22:1 نوٹ1)
16. یہ صرف گائیڈ لائنز ہیں ، کوئی بھی بہتر طریقہ اپنی سہولت کے مطابق اختیار کر سکتے ہیں - انٹرنیٹ پر معلومات اور ویڈیو بھی موجود ہیں- ڈیجیٹل ٹیکنولوجی کے استعمال سے پابندی میں آسانی اور کمزور حافظہ پرسہولت ہے- گوگل ڈوک (Google Doc) بہت سادہ ہے - ایک موضوع پرمجموعہ کی ایک مثال دیکھ سکتے ہیں-

17. "رسالہ تجدید الاسلام" کی اردو اور انگریزی ویب سائٹس پر اہم معلومات/ لنکس موجود ہیں :

- https://quran1book.blogspot.com
- https://quran1book.wordpress.com
- https://bit.ly/Islamic-Sources
- علم أصول الحديث قواعد عقلية وأصول شرعية[84]
- https://islamqa.info/ar/answers/239540/
- حدیث اور علم اصولِ حدیث
- https://www.urduweb.org/mehfil/threads/105273/
- علم حدیث:مصطلحات اور اصول
- https://forum.mohaddis.com/threads/23649/

ضمیمہ1

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے احکام، نافرمانی کی سزا جہنم

مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ ۚ- (النساء : ۸۰)

جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا ۔(۴:۸۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "--- جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی…..[رواہ ابو ہریرہ، البخاری،2957][85]

وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوۡدَہٗ یُدۡخِلۡہُ نَارًا خَالِدًا فِیۡہَا ۪ وَ لَہٗ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ (قرآن؛ 4:14)

اور جو شخص اللہ تعالٰی کی اور اس کےرسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی مُقّررہ حدوں سے آگے نکلے اسے وہ جہنّم میں ڈال

---

84 https://islamqa.info/ar/answers/239540/

85 http://www.equranlibrary.com/hadith/bukhari/1497/2957

دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ، ایسوں ہی کے لئے رُسوا کُن عذاب ہے - (قران :4:14)

تمام احکام مذکورہ اللہ تعالیٰ کی باندھی ہوئی حدیں اور اس کے مقرر کردہ ضابطے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ و رسول کا کہنا نہ مانے گا اور اس کی باندھی ہوئی حدوں کو توڑ کر بڑھ جائے گا اور اس کے مقررہ ضابطوں سے تجاوز کرنے پر اصرار کرے گا اور اس کے قوانین کی بالکل خلاف ورزی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کردے گا۔ اور اس کا یہ حال ہوگا کہ وہ اس آگ میں ہمیشہ ہمیش پڑا رہے گا اور اس کو ذلت و اہانت آمیز اور رسوا کن عذاب ہوگا۔[86]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّـهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (٣٣)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کر لو (قرآن 47:33)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ (٢٠) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (٢١) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّـهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ (٢٢)

اے ایمان لانے والو، اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرو اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو (20) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وہ نہیں سُنتے (21) یقیناً خدا کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے (قرآن؛ 8:22)

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نہكم عنہ فانتہوا[87]

[86] [ماخوز ازتفسیر،کشف الرحمان، احمد سید دہلوی] https://trueorators.com/quran-tafseer/4/14
[87] https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/33:21

جو اللہ کا رسول تمہیں دے اسے لے لو اور جس سے روکے اس سے باز رہو۔(قران 59:7)[88]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ۚۖ (۲۰)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرواور سن کر اس سے منہ نہ پھیرو ۔ (الانفال : ۲)

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا (۶۶)

"جس دن ان کے چہرے جہنم میں الٹ پلٹ کیے جا رہے ہوں۔تو وہ کہیں گے کاش! ہم نے اللہ کی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی ہوتی۔"(الاحزاب:66)

يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ عَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَ لَا يَكۡتُمُوۡنَ اللّٰهَ حَدِيۡثًا (۴۲٪) 3

"جس روز کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش! انہیں زمین کے ساتھ ہموار کر دیا جاتا اور اللہ تعالٰی سے کوئی بات نہ چھُپا سکیں گے ۔-" (النساء: 42)

وَ يَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا (۲۷)

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کو (شرمندگی اور ندامت سے) کاٹتے ہوئے کہے گا،ہائے کاش! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو ہی اپناتا۔"(الفرقان: 27)

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ {ترجمہ: ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی (قرآن2:256)}

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جس آدمی نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا (یعنی رائج کیا) جو میرے بعد چھوڑ دی گئی تھی تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا بغیر اس کے کہ اس (سنت پر عمل کرنے والوں) کے ثواب میں کچھ کمی کی جائے۔ اور جس آدمی نے گمراہی کی کوئی ایسی نئی بات

---

[88] https://tanzil.net/#59:7

(بدعت) نکالی جس سے اللہ اور اس کا رسول خوش نہیں ہوتا تو اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا کہ اس بدعت پر عمل کرنے والوں کو گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے۔
(جامع ترمذی) اور اس روایت کو سنن ابن ماجہ نے کثیر بن عبداللہ بن عمر سے اور عمر نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے۔ [مشکوٰۃ المصابیح - حدیث نمبر 165][89]

"لو اب تم ایسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہوگئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا ۔ جو کچھ ہم نے تمہیں دنیا میں دیا تھا ‘ وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو ‘ اور اب ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارے کام بنانے میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے ۔ تمہارے آپس میں سب رابطے ٹوٹ گئے اور وہ سب تم سے گم ہوگئے جن کا تم زعم رکھتے تھے "(سورة الأنعام, 6:94)[90]

Books and Article by By Brigadier Aftab Khan (r)

رسالہ تجدید الاسلام

Author: Brig Aftab Ahmad Khan (r)

اردو - (اس ترتیب میں پڑھیں)

1. **رسالہ تجدید الاسلام - انڈکس: ویب سائٹ :** https://bit.ly/Tejdee0d-Islam
2. **مصادر الإسلام:** - https://bit.ly/Islamic-Sources \ https://bit.ly/IslamicSources-**pdf**
3. **رسالہ تجدید الاسلام: مقدمہ- ویب سائٹ :** https://bit.ly/Tejddeed

https://bit.ly/تجدیدالسلام-مقدمہ **PDF**

1. تجدید الاسلام تحقیق(: (Pdf eBook https://bit.ly/Tejdeed-Islam-**PDF**
2. **تجدید ایمان** https://bit.ly/Aymaan-g / https://bit.ly/Aymaan Web

---

[89] http://www.equranlibrary.com/hadith/mishkaat/1908/165
[90] http://www.equranlibrary.com/tafseer/baseeratequran/6/94

3. شفاعت اور شریعت : https://bit.ly/Shafaat-pdf \ https://bit.ly/Shfaat
4. رسول اللہ ﷺ کا میعار حدیث: https://bit.ly/Hdees
5. مسلمانوں کا سب سے بڑا المیہ : https://bit.ly/Muslim-Tragedy
6. Important Hadiths اہم احادیث: https://bit.ly/Hadiths
7. متضاد عقائد و نظریات: https://bit.ly/Wrong-Beliefs https://bit.ly/WrongBeliefs-Pdf
8. Google Doc (Urdu): https://bit.ly/3jsw67y
9. Full Research Google Doc (Urdu): http://bit.ly/31lYQV3

English

10. Web link: https://wp.me/scyQCZ-tajdid
11. Exclusive Website: https://Quran1book.wordpress.com
12. Download/ Share eBooklet- pdf: http://bit.ly/3s6eEse
13. Full Research (Web): https://wp.me/scyQCZ-index
14. Full Research (Google Doc): https://bit.ly/3fM75jH
15. Contact: https://www.facebook.com/IslamiRevival/inbox
16. E Mail: Tejdeed@gmail.com

1)غیر تجارتی مقصد، دعوه. کے لیے ویب سائٹ / لنک کا حوالہ دے کر میڈیا پر کاپی اور شیئر کرنا احسن اقدام ہو گا 2)یہ مطالعہ قرآن کی واضح (آیاتٌ مُّحْكَمَاتٌ ، أُمُّ الْكِتَابِ) سنت ، حدیث اور مستند تاریخ کی بنیاد پر ہے۔ ا اینڈ نوٹس/ لنکس / ریفرنسز ملاحضہ فرمائیں 3) پڑھنے کے بعد اگر کوئی سوالات اور شبہات ہوں تو وہ مکمل تحقیق کا مطالعہ کرنے سے دور ہو سکتے ہیں ان شاءاللہ

رسالہ تجدید الإسلام - انڈکس

https://bit.ly/Tejdeed-Islam

1. مصادر الإسلام
2. تجدید ایمان
3. تجدید الإسلام: مقدمہ [Abstract English-]
4. رسول اللہ ﷺ کا میعارحدیث / اصول حدیث
5. متضاد عقائد و نظریات https://bit.ly/Wrong-Beliefs
6. مسلم المیہ (تضاد \ https://bit.ly/Muslim-Tragedy (Paradox
7. شفاعت یا شریعت
8. قرآن ترک العمل (مھجور)
9. مقصد حیات: کامیاب اور ناکام کون؟
10. بدعة، گمراہی (ضَلَالَةٌ)
11. اسلام ، مسلم فرقہ واریت کا خاتمہ
12. قرآن اور عقل و شعور
13. اصول دین (بنیادی عقائد) اور فروع دین (ارکان اسلام)

14. شاہ کلید قرآن: (Master Key Quran (3:7
15. اہم احادیث
16. حادیث لکھنے کی ممانعت
17. احادیث پر احادیث - تقیید العلم للخطیب البغدادي
18. رسول اللہ ﷺ وصیت (ابی داوود 4607, ترمزی 266) کا انکار اور بدعت
19. سنت خلفاء راشدین کی شرعی حثیت اور کتابت حدیث کیوں نہ کی؟
20. احادیث سے استفادہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی؟
21. مسلمان بھی یہود و نصاری کے نقش قدم پر
22. قرآن و حدیث اور" توریت و تلمود" موازنہ
23. تجدید اسلام کا آغاز
24. تجدید الإسلام کا آغاز / MBS Video
25. تدوین قرآن مجید
26. قرآن احسن الحدیث
27. قرآن کا تعارف قرآن سے
28. اہم آیات قرآن
29. موضوع تحقیق (تہیم)
30. خلاصہ تحقیق - تجدید الإسلام-1
31. : احیاء دین کامل
32. حدیث لسٹ Hadith List https://wp.me/scyQCZ-list
33. اہل قرآن اور اہل حدیث کے مغالطے
34. سینٹ پال ، سینٹ پطرس اور امام بخاری (رح) کے خواب
35. من گھڑت داستانوں سے حقائق مسخ ، رسول اللہ ﷺ کی حکم عدولی
36. حضرت عمر (رضی اللہ) کا اہم ترین کارنامہ(1)
37. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اجتہاد
38. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (سیرہ)
39. عظیم فاتح: الیگزینڈر یا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ؟
40. Caliph Umer & Hadith
41. Uumar Ibn Al-khattab By Micheal Hart
42. البدعة الكبيرة Big Bid'ah
43. تجدید الإسلام (ای - بک)
44. آخری رسول اور آخری کتاب - قرآن : اطاعت رسول و سنت
45. حدیث کی قبولیت ، قرآن سے مشروط (مودودی)
46. اسنت , حدیث اور متواتر حدیث
47. وحی متلو اور غیر متلو تحقیقی جائزہ (1)
48. وحی متلو اور غیر متلوتحقیقی جائزہ (2) [قرآن کا مثل ؟]
49. اللہ ، قرآن پر غلط بیانی کرنا حرام [Don't Hide Truth]
50. "کتاب حدیث" ممنوع - قرآن
51. کتمان حق : آیات قرآن اور علم حق کو چھپانا سنگین جرم
52. فقیہ و محدثین
53. احیا دین کامل - ۹۹ : تحقیق کے اہم نقاط و نتائج

54. دلیل روشن کے ساتھ ہلاک یا زندہ -(سورة الأنفال42)
55. فقیہ و محدثین
56. عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
57. عالم، محدث، مفسرین صحابہ نے حدیث لکھنے کی ممانعت پر مکمل عمل کیا
58. تجدید الإسلام- خلاصہ تحقیق-2
59. شیعہ اصلاحات

اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں، ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے در گزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر (البقرة ٢٨٦)

أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ﷺ

رسالہ تجدید الاسلام

https://bit.ly/Tejdeed-Islam
http://SalaamOne.com/Revival
https://Quran1book.blogspot.com
https://Quran1book.wordpress.com
https://www.facebook.com/IslamiRevival
https://bit.ly/Tejdeed-Islam

<iframe height="1000px" src="https://docs.google.com/document/d/e/2PACX-1vT6gM-n4oz9cinVWbL2eQ-2ZAkNCeE_8B1vfDSk0EDOlSbufuG1WURaSK3BLUJWsd_fZol8WssnW5PX/pub?embedded=true" width="100%"></iframe></div>

https://docs.google.com/document/d/e/2PACX-1vT6gM-n4oz9cinVWbL2eQ-2ZAkNCeE_8B1vfDSk0EDOlSbufuG1WURaSK3BLUJWsd_fZol8WssnW5PX/pub